This question paper contains 4 printed pages]

Roll No. | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper	:	**4265**
Unique Paper Code	:	**214368**
Name of the Paper	:	**Urdu-B**
Name of the Course	:	**B.A. (Prog.) (III Year)**
Semester	:	**III**

C

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

۱۔ درج ذیل میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے: ۱۰

(الف)

عدالت کی ناانصافیوں کی فہرست بڑی ہی طولانی ہے۔ تاریخ آج تک اس کے ماتم سے فارغ نہ ہوسکی۔ ہم اسی میں حضرتِ مسیح جیسے پاک انسان کو دیکھتے ہیں جو اپنے عہد کی اجنبی عدالت کے سامنے چوروں کے ساتھ کھڑے کئے گئے۔ ہم کو اس میں سقراط نظر آتا ہے جس کو صرف اس لئے زہر کا پیالہ پینا پڑا کہ وہ اپنے ملک کا سب سے زیادہ سچا انسان تھا۔ ہم کو اس میں فلورنس کے گلیلیو کا نام بھی ملتا ہے جو اپنی معلومات ومشاہدات کو اس لئے جھٹلا نہ سکا کہ وقت کی عدالت کے سامنے ان کا اظہار جرم تھا۔

یقیناً میں نے کہا کہ ''موجودہ گورنمنٹ ظالم ہے'' لیکن اگر میں یہ نہ کہوں تو اور کیا کہوں؟ میں نہیں جانتا کہ مجھ سے کیوں یہ توقع کی جائے کہ ایک چیز کو اس کے اصلی نام سے نہ پکاروں؟ میں سیاہ کو سفید کہنے سے انکار کرتا ہوں۔

P.T.O.

(ب)

سرسیّد کے بعد اگر ان کے رنگ میں کوئی قلم ہاتھ میں لے سکتا ہے تو بوڑھے حالی ہیں۔ یہ ایک ہی وقت میں جہاں فطری شاعر ہیں، اعلیٰ درجہ کے ناثر بھی ہیں۔ لائف نگاری کے ساتھ نکتہ سنجی اور سخن آفرینی کا ایک خاص سلیقہ ہے۔ جس نزاکت کے ساتھ ادائے خیال کے مختلف پہلوؤں سے دیکھتے دیکھتے یہ اپنا مطلب نکال لیتے ہیں، کثرتِ مواد کے ساتھ بھی دوسرے اس قسم کے لطیف تصرفات نہیں کر سکتے۔ طبیعت میں ایک جچا تلا خاص طرح کا مادّہ ہے جو حشووزوائد سے غرض نہیں رکھتا۔ لٹریچر کا بہت بڑا وصف یہ ہے کہ سخت سے سخت مسائل باتوں باتوں میں طے کر دیئے جائیں۔ یہ سلاست ونفاست، قدرتِ کلام کی آخری حد سے جو سرسیّد کے بعد حالی کے حصّے میں آئی۔

۲۔ درج ذیل میں سے کوئی پانچ اشعار کی تشریح مع حوالہ کیجئے۔ ۱۰

میں حیرت وحسرت کا مارا، خاموش کھڑا ہوں ساحل پر
دریائے محبت کہتا ہے، آ کچھ بھی نہیں پایاب ہیں ہم
ہر نفس عمرِ گذشتہ کی ہے میّت فانی
زندگی نام ہے مرمر کے جیے جانے کا
دل ہمیں ہوا حاصل درد میں فنا ہوکر
عشق کا ہوا آغاز غم کی انتہا ہوکر
یوں مسکرائے جان سی کلیوں میں پڑ گئی
یوں لب کشا ہوئے کہ گلستاں بنا دیا
زاہد نے مرا حاصل ایماں نہیں دیکھا
رُخ پر تری زلفوں کو پریشاں نہیں دیکھا
وہ شورشیں نظام جہاں جن کے دم سے ہے
جب مختصر کیا انہیں انساں بنا دیا
عقل سے کام بھی لے عشق یہ ایمان بھی لا
دل ہی نذرِ نگہِ ناز نہ کر جان بھی لا
ہائے وہ خود رفتگی الجھے ہوئے سب سر کے بال
وہ کسی میں اب کہاں جو تیرے دیوانے مین تھا

(ب)

سرسیّد کے بعد اگر ان کے رنگ میں کوئی قلم ہاتھ میں لے سکتا ہے تو بوڑھے حالؔی ہیں۔ یہ ایک ہی وقت میں جہاں فطری شاعر ہیں، اعلیٰ درجہ کے ناثر بھی ہیں۔ لائف نگاری کے ساتھ نکتہ سنجی اور سخن آفرینی کا ایک خاص سلیقہ ہے۔ جس نزاکت کے ساتھ ادائے خیال کے مختلف پہلوؤں سے دیکھتے دیکھتے یہ اپنا مطلب نکال لیتے ہیں، کثرتِ مواد کے ساتھ بھی دوسرے اس قسم کے لطیف تصرفات نہیں کرسکتے۔ طبیعت میں ایک جچا تلا خاص طرح کا مادّہ ہے جو حشو و زوائد سے غرض نہیں رکھتا۔ لٹریچر کا بہت بڑا وصف یہ ہے کہ سخت سے سخت مسائل باتوں باتوں میں طے کردئے جائیں۔ یہ سلاست ونفاست، قدرتِ کلام کی آخری حد سے جو سرسیّد کے بعد حالؔی کے حصّے میں آئی۔

۲۔ درج ذیل میں سے کوئی پانچ اشعار کی تشریح مع حوالہ کیجئے۔ ۱۰

میں حیرت وحسرت کا مارا، خاموش کھڑا ہوں ساحل پر
دریائے محبت کہتا ہے، آ کچھ بھی نہیں پایاب ہیں ہم

ہر نفس عمرِ گذشتہ کی ہے میّت فانؔی
زندگی نام ہے مرمر کے جیے جانے کا

دل ہمیں ہوا حاصل درد میں فنا ہوکر
عشق کا ہوا آغاز غم کی انتہا ہوکر

یوں مسکرائے جان سی کلیوں میں پڑ گئی
یوں لب کشا ہوئے کہ گلستاں بنادیا

زاہد نے مرا حاصل ایماں نہیں دیکھا
رُخ پر تری زلفوں کو پریشاں نہیں دیکھا

وہ شورشیں نظامِ جہاں جن کے دم سے ہے
جب مختصر کیا انھیں انساں بنادیا

عقل سے کام بھی لے عشق یہ ایمان بھی لا
دل ہی نذرِ نگہِ ناز نہ کر جان بھی لا

ہائے وہ خود رفتگی الجھے ہوئے سب سر کے بال
وہ کسی میں اب کہاں جو تیرے دیوانے میں تھا

۴۔ پطرس بخاری کے انشایئے ''سویرے جو کل میری آنکھ کھلی'' کا تنقیدی جائزہ پیش کیجئے۔ ۱۰

یا

مولانا الطاف حسین حالؔی کی نثری خدمات کا جائزہ پیش کیجئے۔

۵۔ شادؔ عظیم آبادی کی غزل گوئی کی خصوصیات بیان کیجئے۔ ۱۰

یا

فانی بدایونی کے کلام میں نااُمیدی کی کیفیت پائی جاتی ہے۔'' اس قول کے متعلق اپنی رائے کا تفصیل سے اظہار کیجئے۔

۶۔ جوش ملیح آبادی کی نظم ''کسان'' کا تنقیدی جائزہ پیش کیجئے۔ ۱۰

یا

''اقبال کی شاعری حرکت وعمل کا پیغام دیتی ہے۔'' اس قول کی روشنی میں اقبال کی نظم گوئی کی خصوصیات بیان کیجئے۔

۷۔ ذیل میں سے کوئی تین کی تعریف مع مثالوں کے بیان کیجئے : ۱۵

تضاد، حسنِ تعلیل، ایہام، مبالغہ، تجنیس، مراعات النظیر۔